حیثیتوں سے انھوں نے زبان کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ تاریخ و ادب میں اُن کا نام ہمیشہ روشن رکھیں گی ان علمی اور ادبی کمالات کے علاوہ موصوف اخلاق و عادات اور سیرت و کردار کے لحاظ سے بھی غیر معمولی انسان تھے۔ تاجور سامری صاحب جو خود بھی اردو زبان کے ادیب شاعر اور جرنلسٹ ہیں اور کیفی صاحب کے شاگرد بھی، انھوں نے یہ کتاب لکھ کر ایک سعادت مند شاگرد کا حق ادا کیا ہے اس میں انھوں نے پہلے سنہ وار اپنے ذاتی واقعات جو حضرت کیفی کے ساتھ پیش آئے وہ لکھے ہیں۔ پھر ایک باب میں موصوف کے ذاتی حالات و سوانح مختصراً قلمبند کئے ہیں اس کے بعد سیرت اور کردار پر ایک باب ہے۔ پھر چند مکاتیب اور نثر کے نمونے ہیں اور آخر میں نظموں اور غزلوں کا مختصر انتخاب ہے اس طرح جامع اور مکمل نہ سہی کیفی صاحب پر ایک اچھی خاصی کتاب وجود میں آگئی جس سے اُن کی اخلاقی عظمت اور کیرکٹر کی بلندی اور شعر و ادب میں ان کے کمال پر روشنی پڑتی ہے" کتابت و طباعت کی غلطیاں جگہ جگہ رہ گئی ہیں اور کہیں کہیں زبان بھی غلط ہے مثلاً بجلی چلی کے بجائے بجلی جاگی" "میں چپ سا کیا" کے بجائے "چپکا کیا۔ وغیرہ

شعراء امروزۂ ایران ۔ از ڈاکٹر رغیب حسن۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۵۹ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر، مجلّد قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ کتاب خانہ نامی۔ ۵۔ اے بیلی روڈ۔ الہ آباد

اس کتاب میں موجودہ ایران کے منتخب شعراء کے مختصر حالات اور ان کے کلام کے نمونے درج کئے گئے ہیں۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں ایران کی جدید شاعری کی خصوصیات اور اُن کے تاریخی و سماجی اسباب و علل پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس موضوع پر ڈاکٹر محمد اسحاق کی کتاب "سخنوران ایران در عصر حاضر" زیادہ جامع اور مفصل ہے اور ڈاکٹر منیب الرحمٰن کی بھی ایک کتاب اس موضوع پر شائع ہو چکی ہے۔ تاہم جدید شعرائے ایران سے اجمالی واقفیت حاصل کرنے کے لئے اس کا مطالعہ بھی مفید ہوگا۔

بے سہاروں کو بھی سہارا دیجئے

سردی شروع ہوگئی ہے۔ مدرسہ امینیہ اسلامیہ کشمیری دروازہ دلّی کے نادار اور مسکین طلبہ آپکی امداد کے منتظر ہیں۔ آپ جب اپنے اہل و عیال کے لئے جاڑوں کا سامان مہیا کریں تو ان غریب الوطن دینی طلبہ کو بھی یاد رکھئے۔

حفیظ الرحمان واصف ۔ مہتمم